سوال

(104)تحیۃ المسجد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ مسجد میں آتے ہیں تو جماعت کے انتظار میں کھڑے رہتے ہیں، کیا اس طرح تحیۃ المسجد کی دو رکعات ترک کر دینا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: تحیۃ المسجد کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت ادا کیے بغیر نہ بیٹھے ، اس حدیث کے پیش نظر نمازی کو تحیۃ المسجد ادا کرنا چاہیے ، اگر اس نے جماعت سے پہلے سنت وغیرہ پڑھ لی ہے تو تحیۃ المسجد اس سے ادا ہو جائے گا ، اگر جماعت کے لیے تھوڑا سا وقت باقی ہو کہ اس میں تحیۃ المسجد ادا نہ کی جا سکتی ہو تو مسجد میں آکر کھڑے رہنے میں کوئی حرج نہیں۔ اگر معلوم نہ ہو کہ امام کب آئے گا تو تحیۃ المسجد شروع کر دے پھر اگر امام آ جائے اور جماعت کے لیے اقامت کہہ دی جائے تو تحیۃ المسجد کو ختم کر کے جماعت میں شامل ہو جائے بصورت دیگر اسے پورا کرے۔ بہر حال مسجد میں آنے کے بعد اگر دو رکعت ادا کرنے کا وقت ہو تو کھڑے رہنا اچھا نہیں ، بہتر ہے وہ دو رکعت پڑھ کر با وقار طریقہ سے بیٹھ جائے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:128

محدث فتویٰ